10

4408CH10

ہَوا

عَجب ٹھنڈی ٹھنڈی ہَوا چل رہی ہے
ہے انسان حیوان کی جاں اِسی سے
ہَوا ہی نہ ہوتی تو پھر کیا دھرا تھا
ہمارے لیے اور باغوں میں جا کر
سمندر سے آئی تو سوغات لائی
ذرا دیر میں تھا نگر سارا جَل تھَل

یہ گرمی میں پنکھے ہمیں جَھل رہی ہے
پھلوں اور پھولوں کی سب شان اِسی سے
اِدھر سانس رُکتا اُدھر دَم فنا تھا
یہ لائی ہے پھولوں کی خوشبو اُڑا کر
مٹانے کو گرمی کے ، برسات لائی
ہرے ہو گئے اب تو جنگل کے جنگل

ہَوا ، دیکھیے گر بگڑنے پہ آئے — تو رہتے نہیں شہر ، بستی ، سَرائے
گرجتی ہوئی ، آتی ہے سَنسناتی — ہر اِک چیز کو توڑتی اور گِراتی
کسی کی کہیں آنکھ میں خاک جھونکی — کسی کی کہیں لے گئی سَر کی ٹوپی
اُکھاڑے کہیں پیڑ ایسا جَھنجھوڑا — کہیں گھر پہ چھپّر کا تِنکا نہ چھوڑا
سمندر کی موجوں کو ایسا اُچھالا — کہ پانی کا بس بن گیا اِک ہمالا
جہازوں کے ایسے پَرَخچے اُڑائے — کہ جاکر سمندر کی تہہ میں سمائے

عَجب شے ہے نیّر جہاں میں ہَوا بھی
کہ نعمت بھی کہیے اِسے ، اور بَلا بھی

(شفیع الدین نیّر)

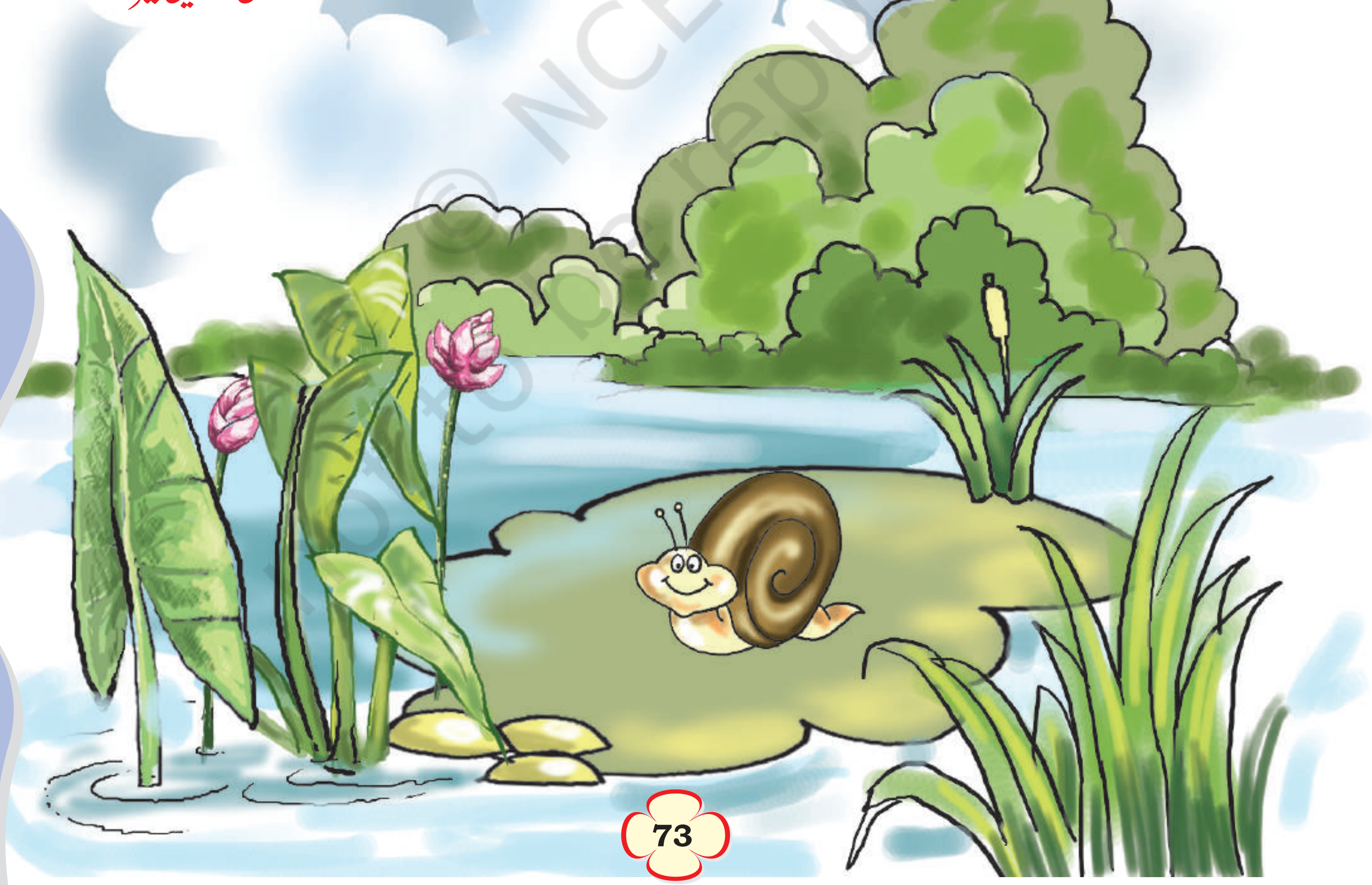

© NCERT not to be republished

مشق

لفظ اور معنی

شان	:	عِزّت، بڑائی
سانس رُکنا (محاورہ)	:	سانس پوری طرح نہ آنا
دَم فنا ہونا (محاورہ)	:	جان نکلنا، مر جانا
سوغات	:	تحفہ
جَل تھَل	:	اتنی بارش ہونا کہ ہر طرف پانی ہی پانی دِکھائی دے
خاک جھونکنا (محاورہ)	:	مٹّی یا دھول ڈالنا
پَرَخچے	:	پُرزے، ٹکڑے
تہہ	:	نچلا حصّہ، تلی، سطح
شے	:	چیز
نیّر	:	نہایت چمکدار ستارہ
نعمت	:	مال و دولت
بَلا	:	مصیبت

غور کیجیے:

- ہَوا کے بغیر انسان اور حیوان زندہ نہیں رہ سکتے۔ اس لیے ہَوا کو انسان اور حیوان کی جان کہا گیا ہے۔

ہوا ہی نہ ہوتی تو پھر کیا دھرا تھا اِدھر سانس رُکتا اُدھر دَم فنا تھا

- لفظ 'سانس' مذکّر اور مونّث دونوں طرح بولا جاتا ہے۔

© NCERT not to be republished

2019-20

سوچیے، بتائیے اور لکھیے:

1۔ گرمی میں ٹھنڈی ہَوا کے چلنے سے کیسا محسوس ہوتا ہے؟
2۔ ہَوا کو انسان اور حیوان کی جان کیوں کہا گیا ہے؟
3۔ ہَوا سمندر سے کیا سوغات لاتی ہے؟
4۔ ہَوا جب غصّے میں ہوتی ہے تو کیا ہوتا ہے؟

اِن مصرعوں کو دیے گئے لفظوں سے پورا کیجیے:

تِنکا نگر جاں سمندر پَرَخچے پھولوں

1۔ ہے انسان حیوان کی .... اسی سے
2۔ یہ لائی ہے .... کی خوشبو اُڑا کر
3۔ ذرا دیر میں تھا .... سارا جَل تھَل
4۔ کہیں گھر پہ چھپّر کا .... نہ چھوڑا
5۔ جہازوں کے ایسے .... اُڑائے
6۔ کہ جا کر .... کی تہہ میں سمائے

اِن مُحاوروں کے مطلب بتائیے اور جملوں میں استعمال کیجیے:

مُحاورہ	مطلب	جملوں میں استعمال
• سانس رکنا	....	....
• دَم فنا ہونا	....	....
• پَرَخچے اڑانا	....	....
• خاک جھونکنا	....	....

© NCERT not to be republished

نظم سے ایسے الفاظ تلاش کر کے لکھیے جن میں پھ، کھ، چھ، جھ، بھ، تھ، ٹھ کا استعمال کیا گیا ہے:

مثال : پن + کھ + ے = پنکھے

....

....

....

....

....

....

....

نیچے دی گئی تصویروں کی مدد سے مصرعوں کو مکمّل کیجیے اور خالی جگہ میں لکھیے:

1۔ یہ گرمی میں ہمیں جھل رہی ہے

• ....

2۔ اور کی سب شاں اسی سے

• ....

© NCERT not to be republished

3۔ کسی کی کہیں میں خاک جھونکی

....

4۔ کسی کی کہیں لے گئی سر کی

....

5۔ اُکھاڑے کہیں ایسا جھنجھوڑا

....

6۔ کہیں پہ چھپّر کا تِنکا نہ چھوڑا

....

7۔ 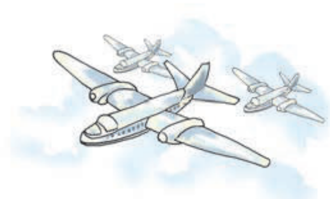 کے ایسے پرَخچے اڑائے

....

© NCERT not to be republished

نظم میں جو الفاظ استعمال ہوئے ہیں اُن کے گرد دائرہ بنایئے:

کہانی	جان	پہاڑ	گرمی	غریب	نیکی	شان
سفر	برسات	سائنس	مدد	خاک	جہاز	زمین
جنگل	سوغات	نرم	سمندر	دنیا	کام	اُچھالا

اِن لفظوں کے نیچے ان کے متضاد لکھیے:

انسان	گرمی	دیر	بُرا	صاف	بَہار	آسمان	خوشی

اِن مصرعوں پر صحیح (✓) یا غلط (×) کا نشان لگایئے:

عجَب ٹھنڈی ٹھنڈی ہَوا بہہ رہی ہے

ہرے ہوگئے اب تو جنگل کے جنگل

کسی کی کہیں آنکھ میں خاک ڈالی

کہ پانی کا بس بن گیا اِک ہمالا

گرجتی ہوئی ، جاتی ہے سَنسناتی

اِن تصویروں پر دو دو جملے لکھیے:

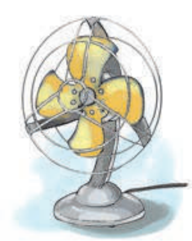

....

....

© NCERT not to be republished

یہ الفاظ جن مصرعوں میں استعمال ہوئے ہیں اُن مصرعوں کو لکھیے :

پانی — سانس — جَل تھَل — گرجتی — جہاز

-
-
-
-
-

اِس نظم کو سامنے رکھ کر ہوا کی پانچ خصوصیات لکھیے :

© NCERT not to be republished